بالوں کی صفائی کے لئے ریزر ٹریٹمنٹ کروانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2521

تاریخ اجراء: 22 شعبان المعظم 1445ھ /04 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے ریزر ٹریٹمنٹ کیا جاتا ہے جیسے چہرے یا اس جگہ پر، جو جگہ پردے کی نہ ہو، وہاں اضافی بالوں کو دور کیا جاتا ہے، تو عورت کے لیے اس طرح ریزر ٹریٹمنٹ کروانا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! عورتیں آئی برو زاور پلکوں کے علاوہ چہرے وغیرہ کے زائد بال صاف کرنے کے لیے پردے کی رعایت کرتے ہوئے ریزر ٹریٹمنٹ کرواسکتی ہیں۔

نوٹ: کسی مسلمان عورت کا دوسری مسلمان عورت کے سامنے اپنے ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک کا کوئی حصہ ریزر ٹریٹمنٹ کروانے کی غرض سے کھولنا جائز نہیں۔ اور غیر مسلم عورت سے مسلمان عورت کا وہی پردہ ہے ،جو اجنبی مرد سے ہے، لہذا غیر مسلم عورت سے ریزر ٹریٹمنٹ نہ کروائے۔

چنانچہ رد المحتار میں ہے: ”وفي تبيين المحارم: إزالة الشعر من الوجه حرام إلا إذا نبت للمرأة لحية أو شوارب فلا تحرم إزالته بل تستحب“ ترجمہ: تبیین المحارم میں ہے کہ چہرے سے بال اتارنا حرام ہے ہاں اگر عورت کو داڑھی یا مونچھ نکل آئے تو اسے اتارنا حرام نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (ردالمحتار، ج 9، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی المس والنظر، ص 615، دار المعرفہ)

بہار شریعت میں ہے ”ہاتھ، پاؤں، پیٹ پر سے بال دور کر سکتے ہیں۔“ (بہار شریعت، ج 03، حصہ 16، ص 585، مکتبۃ المدینہ)

ایک عورت دوسری عورت کے کس حصے کو دیکھ سکتی ہے؟ اس سے متعلق شیخ الاسلام علامہ علی بن ابو بکر المرغینانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وينظر الرجل من الرجل إلى جميع بدنه إلا ما بين سرته إلى ركبته۔۔۔ وتنظر المرأة من المرأة إلى ما يجوز للرجل أن ينظر إليه من الرجل" ترجمہ: ایک مرد دوسرے مرد کے تمام جسم کو

دیکھ سکتا ہے، سوائے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے تک (کہ اس حصے کو نہیں دیکھ سکتا، اسی طرح) ایک عورت دوسری عورت کا وہی حصہ دیکھ سکتی ہے، جو ایک مرد دوسرے مرد کا حصہ دیکھ سکتا ہے۔(الھدایہ، کتاب الکراھیۃ، فصل فی الوطء و النظر والمس، جلد4، صفحہ 419، 420، مطبوعہ بیروت)

درمختار میں ہے"(والذمية كالرجل الأجنبي في الأصح فلا تنظر إلى بدن المسلمة) مجتبى"(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظروالاباحۃ، ج6، ص371، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net